السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کریم میں ہے :

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ --سورة الجمعة1

''ساری چیزیں) جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہیں''۔ (''

تو کافر کون ہوا۔ کیونکہ وہ بھی زمین کی چیز ہے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے :

وَاللَّهُ أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا --سورة نوح17

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تسبیح دو طرح کی ہے ایک زبان قال سے ایک حال سے ثانی الذکر تو سب کرتے ہیں، اول الذکر بعض کرتے ہیں بعض نہیں کرتے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے :

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ --سورة الحج18

''کیا تو نہیں دیکھ رہا کہ اللہ کے سامنے سجدہ میں ہیں سب آسمانوں والے اور سب زمینوں والے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان بھی۔ ہاں بہت سے وہ بھی ہیں جن پر عذاب کا ''مقولہ ابت ہو چکا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اہلحدیث]

[کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص178]

[محدث فتویٰ]